مجلّہ "التراث" کے عزائم ان شاء اللہ

شیخ محمد عباس اختر

دین نبی کی شان بڑھائے گا التراث
توحید ہر نگر میں پھیلائے گا التراث

مدت سے دل تڑپتا رہا اس کی فکر میں
خون رگ جگر سے سنوارے گا التراث

سلفی ذکر و فکر سے مہکے گا یہ چمن
اس گلستان کا حسن بڑھائے گا التراث

شرک و بدع' خرافتیں ہٹ جائیں راہ سے
توحید کا علم لئے آئے گا التراث

حائل نہ اس کی راہ میں کوئی چٹان ہو
ٹھوکر سے کاخ کفر گرائے گا التراث

فاروق ہو علی ہو غنی یا عتیق ہو
راہوں میں سب کی آنکھ بچھائے گا التراث

دین ایک ہی ہے پیارے نبیؐ نے دیا جسے
اسلام! باقی سب کو مٹائے گا التراث

اس دور افتراق میں اپنے لہو سے یہ
اک درس اتحاد دلائے گا التراث

مسلم کا جسم و روح جو' سویا ہوا ہے آج
وحدت کا درس دے کے جگائے گا التراث

دین کا لبادہ اوڑھ کے مذہب جو بیچ دے
آئینہ ان کو آج دکھائے گا التراث

پھولا پھلا رہے گا یہ دین نبی کا پھول
اختر لہو سے اپنے نکھارے گا التراث